محمد شکیل مجاھد

امریکہ جہاد سے خائف کیوں؟

آج امت مسلمہ جس پرآشوب دور سے گزر رہی ہے۔ ذلت اور گمراہی کے جس قعرمذلت میں گر رہی ہے۔ اس کی بنیادی وجہ مسلمانوں کا انتشار اور افتراق ہے۔ جو ایک مرکز پر جمع ہونے کی بجائے گروہوں اور نسلوں میں بٹے ہوئے ہیں ایک ملت پر فخر کرنے کی بجائے نسلی تعصبات اور زمان و مکان کی حدود میں محدود ہو کر رہ گئے ہیں۔ اور اسی تناظر میں جب ہم اپنے معروضی حالات کو دیکھتے ہیں تو ہم بلوچی، پٹھان، سندھی اور پنجابی ہونے کے گرداب میں پھنسے ہوئے نظر آتے ہیں۔ اور عالمی سطح پر امت مسلمہ پستی کی طرف گامزن ہے۔

لیکن یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہو چکی ہے کہ امریکہ سمیت تمام غیر مسلم طاقتیں جہاد سے خائف ہیں۔ اور انہیں اپنی موت نظر آ چکی ہے۔ کہ جس طرح امارت اسلامیہ افغانستان سے کل روس کے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے تھے اور اس کی تمام ریاستیں الگ الگ ہو گئیں تھیں۔ بالکل ایسے ہی اب امریکہ کو بھی اپنی موت نظر آ رہی ہے۔ اور اسی لئے آج وہ اپنے تمام شیطانی حربے استعمال کر کے مسلمانوں کو صفحۂ ہستی سے مٹانے کے لئے پاکستان میں این جی اوز کو پیدا کر دیا ہے۔ لیکن امن اور انسانی حقوق کا پرچار کرنے والی این جی اوز کو کشمیر، فلسطین، چیچنیا اور بوسنیا میں ظلم و ستم نظر نہیں آتا۔ ان این جی اوز کا مقصد فحاشی و عریانی بے حیائی کو پروان چڑھانا ہے۔

امریکہ ازل سے ہی مسلمانوں سے خوفزدہ ہے۔ کیونکہ اسے معلوم ہے کہ یہ وہی لشکر ہے کہ جس نے کفر و استبداد کے خلاف ہمیشہ کلمۂ حق بلند کیا ہے اور اسی جہاد سے مسلمانوں نے امارتِ اسلامیہ افغانستان سے روس کو بھگایا تھا۔ اور آج وہاں اسلامی حکومت کا نفاذ ہو چکا ہے۔ جس سے امریکہ کی بربادی کا سامان تیار ہو چکا ہے۔ آج امریکہ کو امیر المومنین ملا محمد عمر مجاہد اور مردِ آہن اسامہ بن لادن سے بہت خوف ہے۔ کیونکہ وہ یہ جانتا ہے کہ یہی وہ مردِ حر ہیں کہ جنھوں نے نام نہاد سپر پاور روس کے ٹکڑے کئے ہیں اور اب ان کا اگلہ قدم امریکہ کو صفحۂ ہستی سے مٹانا ہے امریکہ کے ٹکڑے ہی نہیں ہونگے بلکہ اس کا وجود بھی اس دنیا سے ختم ہو جائے گا۔ کیونکہ رب کعبہ نے پندرہویں پارے میں ارشاد فرمایا:

وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا   ترجمہ: اور کہہ دیجئے کہ حق آ گیا اور باطل مٹ گیا۔ بے شک باطل مٹنے والا ہی ہے۔

آج کابل میں بیٹھ کر اسامہ بن لادن جب کفر کے سرغنہ امریکہ کو للکارتا ہے تو وہ اسے دہشت گرد قرار دیتا ہے۔ اور کلنٹن کے چھکے چھوٹ جاتے ہیں۔ لیکن اسے کشمیر کے اندر مظلوم ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کی آہ و زاری نہیں سنائی دیتی اور الٹا وہ مجاہدین کو دہشت گرد کہتا ہے۔ اپنی تمام تر صلاحیتیں مسلمانوں کو نیست و نابود کرنے کیلئے صرف کر رہا ہے لیکن اس کے یہ ناپاک عزائم کبھی بھی پورے نہیں ہونگے۔

امریکہ دنیا کا سب سے بڑا دہشت گرد ہے۔ اور وہ شیطانی کاموں کی مکمل سرپرستی کر رہا ہے۔ اس نے اپنے شیطانی چیلوں بھارت، روس اور اسرائیل کو جو کھلی چھٹی دے رکھی ہے کہ وہ جہاں چاہیں اور جب چاہیں مختلف حیلے بہانوں سے دہشت گردی کر سکتے ہیں۔ آج امن و سلامتی کا نام نہاد ادارہ اقوام متحدہ بھی خاموش تماشائی کا کردار ادا کر کے مسلمانوں کو دہشت گرد قرار دے رہا ہے لیکن اقوام متحدہ کو بھی اپنے لائحہ عمل پر غور کرنا چاہئے۔ حالانکہ یہ اس کی قرارداد میں

شامل ہے کہ مظلوم کو اس کا حق دلانا اور ظالم کے پنجے سے آزاد کرانا اس کا بنیادی مقصد و منشور ہے۔ لیکن آج وہ اپنے منشور سے پہلو تہی کر چکا ہے آج اسے کشمیر، فلسطین، بوسنیا اور چیچنیا کے مظلوم مسلمانوں کا خون دکھائی نہیں دیتا۔ آج امریکہ جسے چاہتا ہے اقوام متحدہ ویسا ہی کرتی ہے۔ دراصل وہ اپنے آقاؤں کے اشاروں پر چلتی ہے۔ اسی لئے آج وہ اپنے مشن سے ہٹ چکی ہے۔ آج اسے مظلوم کی آواز نہیں سنائی دیتی۔ اور آج انصاف اس کی دہلیز سے نہیں ملتا۔ آج تمام غیر مسلم طاقتیں اس پر حاوی ہو چکی ہیں اس لئے اسے غلط اور صحیح کی جانچ کرنے کی طاقت ختم ہو چکی ہے۔ تمام عالم کفر گٹھ جوڑ بن چکا ہے۔ آج ایک طرف بھارت کشمیر میں مظلوم مسلمانوں کا خون بہا رہا ہے تو دوسری طرف مسلمانوں کا قبلۂ اول بیت المقدس بھی اسرائیل کے قبضہ میں ہے۔ آج مسجد اقصیٰ مسلمانوں کو پکار پکار کر کہہ رہی ہے کہ امت مسلمہ کے غیور مجاہدو! مجھے یہودیوں کے قبضہ سے کب آزاد کراؤ گے۔ اور کب مجھے آزادی میسّر ہو گی۔ چیچنیا بھی خون کے آنسو رو رہا ہے۔ صرف اور صرف آزادی چاہتا ہے۔ وہاں کی مظلوم مسلمان مائیں بہنیں، جھولی پھیلا کر رب کائنات سے آزادی جیسی نعمت مانگ رہی ہیں۔ ان تمام حالات کے پیش نظر آج امت مسلمہ خواب غفلت سے بیدار ہو چکی ہے۔ اور وہ قبلہ اول کی آزادی اور باقی تمام مقبوضہ علاقوں کی بازیابی کیلئے تن، من اور دھن کی بازی لگائے ہوئے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ آج امریکہ جہاد سے خوفزدہ ہے کیونکہ اسے یہ معلوم ہے کہ اب محمد بن قاسمؒ کے بیٹے بیدار ہو چکے ہیں اب اس کی بربادی کا سامان تیار ہو چکا ہے۔ اس کی تمام صلاحیتیں ختم ہو جائیں گی اور وہ امت مسلمہ کو ختم کرنے کی بجائے ایک نہ ایک دن خود نیست و نابود ہو جائے گا اور اپنے آپ کو سپر پاور کہلوانے والے کا نام و نشان باقی نہیں رہے گا اور اس دنیا پر پرچم اسلام لہرائے گا اور تمام عصبیت کے سرخ و سیاہ پرچم ختم ہو جائیں گے۔ تمام مغربی قوانین کی جگہ اسلامی قوانین کا نفاذ ہو گا۔ شریعت محمدیہ کا نفاذ ہو گا۔ اور ایک دفعہ پھر تمام دنیا کے اندر دین اسلام کو فتح و نصرت ملے گی۔

اپنے آپ کو سپر پاور کہنے والے نام نہاد امریکہ کو ہمیشہ کیلئے ختم کر دیا جائے گا۔ اور دنیا پر یہ واضح کر دیا جائے گا کہ سپر پاور صرف خدا کی ذات ہے اس کے سوا کوئی بھی سپر پاور نہیں ہے وہی فتح و نصرت دلاتا ہے اسی کے دستِ قدرت میں ہی سب کچھ ہے اور وہ جسے چاہتا ہے اعلیٰ مقام عطا فرماتا ہے اور جسے چاہتا ہے ذلیل و خوار کر دیتا ہے۔ اور جو بھی اس کی برابری کرنا چاہتا ہے تو وہ اسے اس کا انجام اسی دنیا میں ہی دکھا دیا کرتا ہے۔ کیونکہ اللہ کے ہاں دیر ہے اندھیر نہیں۔

حالات کا بھی تقاضا ہے کہ ہم دینِ حق کی سربلندی، اعلائے کلمۃ اللہ اور مقبوضہ مسلم علاقوں کی آزادی کی طرف پیش رفت کرنے والے مجاہدین اہل حق کا ساتھ دیں۔ کیونکہ اسی جہاد سے مسجد اقصیٰ آزاد ہو گی، بابری مسجد پھر سے تعمیر ہو گی، تمام مقبوضہ علاقوں کو آزادی ملے گی اور اسی جہاد سے تمام عالمِ کفر دنیا کے نقشہ سے ہمیشہ کیلئے ختم ہو جائے گا۔ حکومتِ الٰہیہ کا نفاذ ہو گا اور اللہ و اس کے رسول محمد عربی ﷺ کا قانون چلے گا۔ اور یہ تمام کوششیں اس وقت ثمر آور ثابت ہوں گی جب ہم سب مسلمان تمام تر نسلی تعصبات و عداوت اور بغض و حسد کو بالائے طاق رکھتے ہوئے متحد و متفق ہو جائیں کیونکہ اس کے بغیر اسلامی انقلاب ممکن نہیں اور اب بھی وقت ہے کہ ہم خوابِ غفلت سے بیدار ہوں اور اس فانی زندگی کو ربِ کعبہ کی امانت سمجھتے ہوئے اسے صحیح بسر کریں۔

اٹھو وگرنہ حشر نہ ہو گا پھر کبھی برپا
دوڑو زمانہ چال قیامت کی چل گیا